



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی کو ”مرحوم“ کہنا یا یہ کہنا کہ ”اللہ نے اسے اپنی رحمت سے ڈھانپ لیا ہے“ یا یہ کہنا کہ ”وہ اللہ کی رحمت کی طرف منتقل ہو گیا ہے۔“ یہ اور اس طرح کے الفاظ استعمال کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

کسی کو ”مرحوم“ کہنے یا کہنے میں کوئی حرج نہیں کہ اللہ نے اسے اپنی رحمت سے ڈھانپ لیا ہے، کیونکہ یہ تفاؤل اور امید کے باب سے ہے، خبر کے باب سے نہیں اس کا تعلق نہیں ہے، لہذا تفاؤل اور امید کے طور پر اس طرح کے الفاظ استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ اسی طرح یہ الفاظ بھی کہ ”وہ اللہ کی رحمت کی طرف منتقل ہو گیا ہے۔“ تفاؤل کے باب سے ہیں، خبر کے باب سے نہیں، کیونکہ اس طرح کی باتوں کا تعلق امور غیب سے ہے، لہذا وثوق کے ساتھ اس طرح کی بات کہنا ممکن نہیں، اسی طرح یہ کہنا بھی درست نہیں کہ وہ کہنے کے فلاں شخص رفیق اعلیٰ کی طرف منتقل ہو گیا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 179

محدث فتویٰ